السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وضو کرتے وقت صابن سے منہ ہاتھ دھونا کیسا ہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

وضو کے وقت منہ ہاتھ کو صابن سے دھونا کوئی شرعی عمل نہیں ہے۔ بلکہ (اگر کوئی اس کا اہتمام کرتا ہے) تو تکلف اور دشواری میں پڑتا اور غلو کا مرتکب ہوتا ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا ہے:

هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ قَالَهَا ثَلَاثًا

تکلف اور دشواری میں پڑنے والے ہلاک ہوئے۔ تکلف اور دشواری میں پڑنے والے ہلاک ہوئے۔" (صحیح مسلم، کتاب العلم، باب ھلک المتنطعون، حدیث: 2670۔ سنن ابی داود، کتاب السنة، باب فی لام السنة، "حدیث: 4608 ومسند احمد بن حنبل: 386/1، حدیث: 3655 ومسند عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔)

آپ نے یہ تین بار فرمایا۔ ہاں اگر اعضاء میلے ہوں اور صابن یا دیگر اشیائے نظافت استعمال کرنے کی ضرورت ہو تو اس میں کوئی حرج بھی نہیں۔ مگر بطور عادت اسے اپنا لینا تکلف اور بدعت ہے لہذا اس سے بچا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 156

محدث فتویٰ